خاندان اب بھی خاندان ہے۔ . . . پیار اب بھی پیار ہے۔ . . .

بہت سارے والدین اور خاندانوں کا کوئی عزیز ایسا ہوتا ہے جو زنانہ ہم جنس پرست، اغلام باز، دو جنسہ یا کثیر جنسہ [lesbian, gay, bisexual or transgender (LGBT)] ہوتا ہے۔ کسی عزیز کا 'پتہ چلنے پر، خاندان کے افراد کے لیے سوالات پیدا ہونا فطری ہے۔ آپ کے سوالات کو حل کرنے کے لیے ایک نقطۂ آغاز کے طور پر، یہ جاننے لائق کچھ اہم حقائق ہیں۔

- **لوگ یہ انتخاب نہیں کرتے ہیں کہ وہ کس سے یا کس طرح پیار کرتے ہیں۔**

LGBT کے بطور نشاندہی ہونا پسند یا اتفاق کی بات نہیں ہے۔ یہ بات امریکہ میں آنے، بڑے شہروں میں رہنے، یا LGBT دوست رکھنے سے پیدا نہیں ہوتی ہے۔ حقیقت میں، UCLA اسکول آف لاء (UCLA School of Law) کے ولیمز انسٹی ٹیوٹ (Williams Institute) کے مطابق، امریکہ میں 325,000 یا 2.8% ایشیاء پیسفک جزیرے کے باشندوں کی نشاندہی LGBT کے بطور ہوتی ہے۔ یوں تو کسی کو بھی قطعی طور پر یہ معلوم نہیں ہے کہ جنسی میلان یا صنفی شناخت کا تعین کس طرح ہوتا ہے، مگر بیشتر LGBT اوائل عمری میں ہی اپنے فرق سے آگاہ ہوجاتے ہیں۔

- **والدین اور ان کے LGBT بچے نے کچھ بھی غلط نہیں کیا**

احساس جرم اور ندامت LGBTs کے والدین کے لیے عمومی ابتدائی احساسات ہیں، لیکن والدین اپنے بچوں کے LGBT بننے کا باعث نہیں ہوتے ہیں۔ کوئی ایسے جانے پہچانے ماحولیاتی عوامل نہیں ہیں جو کسی کے LGBT بننے کا "باعث" ہوتے ہیں۔ LGBT ہونے کا مطلب بس یہ ہے کہ بچہ کون ہے۔ تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ اہل خانہ کو اسے قبول کرلینے سے صحت اور بہبود کو فروغ ملتا ہے۔ اہل خانہ کا پیار اور تعاون پُرخطر، خود تخریبی رویے جیسے منشیات کے بیجا استعمال، صحت کو خطرے میں ڈالنے والے عوامل، اور خود کشی کو کم کرتا ہے۔

- **LGBT افراد کی خوشحال اور کامیاب زندگیاں ہوتی ہیں**

بہت سارے LGBT پرسکون اور صحت مند زندگیوں کی سمت گامزن ہوسکتے ہیں۔ امریکہ اور دنیا میں کافی تیزی سے تبدیلیاں ہو رہی ہیں۔ زیادہ سے زیادہ ریاستیں اور ممالک ہم جنسی کی شادی کو تسلیم کر رہے ہیں۔ ولیمز انسٹی ٹیوٹ نے پایا کہ ایک ہی جنس کے رشتوں میں رہنے والے 33,000 AAPIs کے 26% بچوں کی پرورش کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ، LGBT افراد کامیاب کریئرز کا لطف اٹھاتے ہیں۔ بہت سارے کاروبار، کمپنیاں، ایجنسیاں، اور غیر منفعتی تنظیمیں کھلم کھلا اپنے LGBT ملازمین کی حمایت کرتی ہیں۔

- **مزید عقائدی روایات "فروغ" پا رہی ہیں اور LGBT افراد کا زیادہ سے زیادہ خیر مقدم کر رہی ہیں**

روز افزوں طور پر، بہت سارے عقائد اور مذاہب LGBT افراد کا خیر مقدم کرنے کے لیے آگے آ رہے ہیں۔ ایک مخصوص دور کی سمجھ بوجھ اور ثقافت کو بیان کرنے کے لیے کچھ مخطوطات میں اقتباسات تحریر ہیں۔ بہت سارے عقائد اب اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ LGBT افراد کو گلے لگانا مستحکم مذہبی اور روحانی اقدار کو قبول کرنے کے مترادف ہے جیسے ہمدردی، پیار، ایک خدائے مہربان، اور دوسروں کے ساتھ ویسا ہی برتاؤ کرنے کا اعتقاد جس طرح وہ اپنے ساتھ برتاؤ کیا جانا پسند کرے گا۔

- **دنیا کو سبھی کے لیے ایک بہتر مقام بنائیں**

بہت سارے ریاستی اور بلدیاتی دیوانی حقوق کے قوانین LGBT افراد کا تحفظ کرتے ہیں۔ ابھی تک، جو لوگ مختلف ہیں ان کے لیے تفریق کے امکان کو نظر انداز کیا جاتا رہا ہے۔ ایک ایسی دنیا تخلیق کرنا ہماری ذمہ داری ہے جو نسل، نسلیت، مذہب، فطری وطن اصلی، ترک وطنی کی حیثیت، جنسی میلان، یا صنفی شناخت سے قطع نظر ایک دوسرے کے لیے شفافیت، تحفظ اور اعتماد سے بھری ہوئی ہو۔

- **خود کو اور دوسروں کو تعلیم دیں۔**

تعاون اور وسائل آمادگی کی حد تک دستیاب ہیں۔ گروپس جیسے PFLAG (ان والدین، خاندانوں اور خاندانوں کے لیے جو اپنے کسی عزیز LGBT کا تعاون کرتے ہیں)، نیشنل کوئیر ایشین پیسفک آئلینڈر لائنس [National Queer Asian Pacific Islander Alliance (NQAPIA)] اور ایشین پرائڈ پروجیکٹ (Asian Pride Project) آپ اور آپ کے خاندان کے لیے دستیاب وسائل ہیں۔ ان سے www.nqapia.org، www.pflag.org، www.asianprideproject.org پر رابطہ کریں۔

آپ تنہا نہیں ہیں۔